سوال

(207) دودھ چھڑانے سے قبل دوسرا بچہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ویسٹ جرمنی سے چند رفقاء نے لکھا ہے

قرآن وحدیث میں تحریر ہے کہ جب بچہ پیدا ہو تو اسے ماں اڑھائی سال تک دودھ پلائے کب کہ اڑھائی سال سے قبل ہی عورت دوسرے بچے کو جنم دیتی ہے۔ اس بارے میں واضح ارشاد فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کی رو سے بچے کو دودھ پلانے کی مدت دو سال ہے۔ ارشاد باری ہے : ''اور مائیں اپنے بچوں کو دو برس دودھ پلائیں وہ جو یہ مدت پوری کرنا چاہتی ہیں۔'' (البقرہ : ۲۳۳)

اس دوران اگر دوسرا بچہ ہو جاتا ہے تو ظاہر ہے اس مدت کے اندر وہ پہلے بچے کو بھی دودھ پلا سکتی ہے اور قرآن وحدیث میں ایسی کوئی صراحت نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ دوسرا بچہ ہونے سے پہلے بچے کو دودھ نہیں پلایا جا سکتا۔ بلکہ دو سال تک وہ دونوں بچوں کو دودھ پلا سکتی ہے۔ اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص455

محدث فتویٰ